

افسانه

بِقَامِ نَبِيَّهَا خَان

لِلْمُلْك



NEW ERA MAGAZINE

www.neweramagazine.com



www.neweramagazine.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

کتابیں

از نیہا خان

ہادیہ امجد نے یہ افسانہ (زن مرید) صرف اور صرف نیوایر ایگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔ اس افسانہ (زن مرید) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایر ایگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈا جسٹ، سو شل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بعد مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(Neramag@gmail.com)

شکریہ ادارہ: نیوایر ایگزین



"الفاظ کتاب سے آپ کو اندازہ تو ہو گیا ہو گا کہ اس افسانے میں کتابوں کے بارے میں بتایا گیا ہے، اگر آپ یہ سوچ رہیں ہیں تو آپ غلط ہیں! آپ چونک جائیں گے کہ اس افسانے میں کتاب کو کس شہ سے مشابہت دی گئی ہے۔ انشا اللہ اس افسانے کو پڑھ کر آپ میں تبدیلی ضرور آئے گی اور آپ س افسانے کو دوسروں کو بھی تجویز کریں گے "

کتابوں کی طرح چپ رہتے ہیں انسان

اپنے اندر کئی راز چھپا کر !

الفاظ "کتاب" سے ہمارے ذہن میں کون سی کتابیں آتی ہیں؟ اسکوں کی کتابیں، ہماری اسلامی کتاب "قرآن" یہ پھر اپنی کسی پسندیدہ رائیٹر کی کتاب۔ ان میں سے ایک کتاب تو ذہن میں آتی ہوگی۔ لیکن میں یہاں کتاب کو انسان سے مشابہت دیتا ہوں۔ کیونکہ ہم سب نے اپنی زندگی میں یہ ضرور سننا ہو گا کہ انسان ایک کھولی کتاب کی مانند ہوتا ہے۔ مجھے پہلے اس فرقے کا مطلب سمجھ نہیں آتا تھا۔ انسان کا کتابوں سے کیا تعلق؟ لیکن جلد ہی مجھے اس فرقے کا مطلب سمجھ آگیا تھا اور میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیسے--

میرا نام ارسلان ہے اور میں اس وقت بارہ سال کا تھا۔ میں اور میرے چار دوست عمران، عامر، دانش اور ہمزة ہم پانچوں محلے کی جان تھے۔ زندگی اس وقت بہت حسین تھی۔ دوستوں کے ساتھ تین۔ چار گھنٹے باہر کھلینا، ایک دوسرے کی چیزیں چھین کر کھانا، ساتھ مدرسہ اور ٹیوشن جانا، اگر ایک دوست کی لڑائی ہوتی تو سب کا لڑ جانا۔ مستقبل کی تو کوئی پرواہ ہی نہیں تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے پوری زندگی ابو ہی کمائیں گے اور ہم ایسے ہی شکیل انکل کی دکان پر کلفیاں کھاتے رہیں گے۔

میرے چار دوست اور میں یعنی ہم پانچ ایک مٹھی بن کر رہتے تھے۔ ایک دوسرے کے گھر آنا جانا، ایک دوسرے سے باتیں شیر کرنا، کھلنا کو دنابس اس وقت زندگی یہی تھی۔ پر آہستہ آہستہ ہم بڑے ہوتے رہے۔ اب ہم نے کانج سے یونیورسٹی تک کا سفر طے کر لیا تھا۔ لیکن ہماری دوستی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہماری دوستی اور مضبوط ہوتی رہی۔ ہم چاروں دوست یعنی میں، عمران، عامر اور دانش ہم پہلے جیسے ہی تھے پر ہمزہ۔ ہمزہ میں ہم نے کچھ تبدیلیاں محسوس کی تھیں۔ ہمزہ کا ہم میں اٹھنا بیٹھنا کم ہو گیا تھا اور اگر وہ ہم میں موجود بھی ہوتا تو اس کی موجود کا ہمیں پتا ہی نہیں چلتا تھا۔ وہ بس چپ چاپ بیٹھا رہتا اور تھوڑی دیر بعد آٹھ کر چلا جاتا۔ ہم چاروں نے یہ بات نوٹ کی تھی ہمیں لگا کہ وہ تھک جاتا ہو گا کیونکہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ نوکری بھی کرتا تھا اور پھر شام میں ٹیوشن بھی پڑھاتا تھا۔ کیونکہ اب ہمزہ کے ابو کی طبیعت خراب رہتی تھی۔ ہفتے میں جہاں ہم چاروں روز ملتے تھے وہیں ہمزہ سے ملاقات ہماری صرف ہفتے اور اتوار کو ہوتی تھی۔ ہم ہفتے اور اتوار کو دیر رات تک جا گتے تھے اور باہر بیٹھ کر لوڈو کھلیتے تھے ساتھ اپنی بچپن کی باتیں بھی کرتے تھے۔ لیکن ہم یہ بات بھی ساتھ ساتھ نوٹ کرتے تھے کہ ہمزہ خاموشی سے ہماری باتیں سنتا رہتا اور

بات بات پر صرف مسکرا دیتا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ اس کا وجود یہاں ہے پر دماغ کہیں اور، کہیں کسی گھری سوچ میں۔۔۔

ہم نے دو تین بار اس سے پوچھا بھی تو وہ بس کہتا کہ "کوئی بات نہیں ہے تم لوگ پریشان نہیں ہو اکرو" ہم چاروں ایک دوسرے کو دیکھتے اور کہتے ٹھیک ہے۔

لیکن مجھے پھر بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔ ہمزہ بند کتاب کی طرح اپنے اندر کوئی راز چھپا کر بیٹھا ہوا تھا، اور مجھے بے چینی ہو رہی تھی اور دل چاہ رہا تھا کہ میں اس کتاب کو کھول کر پڑھوں۔

"ایک مہینے بعد"

میں عشاء کی نماز پڑھ کر گھر جا رہا تھا، تب مجھے ہمزہ گراونڈ میں اکیلا بیٹھا ہوا دیکھا،۔ میں اسے وہاں اکیلا بیٹھا دیکھ کر حیران ہوا اور سیدھا اس کے پاس چلا گیا۔

"ہمزہ" میں نے اسے پکارا۔ اس نے میری طرف دیکھا اس کی آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ بہت رویا ہو۔ میں فوراً اس کے پاس بیٹھا اور اس سے پوچھا۔

"کیا ہوا ہے تجھے؟" ادھر میری طرف دیکھ تیری آنکھیں لال کیوں ہو رہی ہیں؟ تو رویا ہے کیا؟ میں نے ایک ساتھ سوال کر لیے تھے۔ لیکن مجھے ان میں سے ایک کا بھی

جواب نہیں ملا۔ میں نے پھر ہمزہ کا چہرہ اپنی طرف موڑا اور جو دیکھا اس کو دیکھ کر میں ایک منٹ کے لیے سکت ہو گیا۔ ہمزہ رو رہا تھا۔

"کیا۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تجھے؟ تو رو کیوں رہا ہے؟

ادھر آ۔۔۔ میں نے اسے گلے لگاتے ہی زار و قطار رو نے لگا، میں نے اسے رو نے دیا اور جب وہ رو رو کر تھک گیا تو میں نے اس سے پوچھا۔
کیا ہوا ہے ہمزہ رو کیوں رہا ہے اب بتا! اس نے بھیگی اور سو جی ہوئی آنکھوں سے مجھے دیکھا اور لرز ستی آواز میں کہا۔

"یارابو کی طبیعت مزید خراب ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ان کے پاس تھوڑا وقت بچا ہے۔ میں کیا کروں گا ابو کے بنا؟ ابھی تو بہت ذمہداریاں ہیں، تجھے پتا ہے نہ کہ میری تین بہنیں ابھی کنواری ہیں۔ اگر ابو چلے گئے تو سب کیسے چلے گا؟ کہتے ساتھ ہی ہمزہ نے روتے ہوئے اپنا سردونوں ہاتھوں سے تھام لیا۔ اور میری حالت یہ تھی کہ میرا تو منہ کھولا کا کھولارہ گیا تھا میں نے تھوک نگتے ہوئے ہمزہ سے کہا۔

"تو نے ہم سب سے کیوں نہیں کہا؟ اور تجھے انکل کی حالت کے بارے میں کب پتا چلا؟ ہمزہ نے مسکراتے ہوئے مجھے دیکھا اس کی مسکراہٹ میں بھی درد تھا۔

"میں کیا کہتا تم لوگوں سے؟ کیا کہتا بتاؤ۔۔۔ یہ کہتا کہ میرے ابو مر نے والے ہیں اب ہمارا کوئی نہیں، اب جب تم لوگ کسی کوز کلوڈ دو گے تو پہلے ہمیں یاد رکھنا۔ کہنے کے بعد اس نے سر جھٹکا۔

"تیر ادما غ تو خراب نہیں ہو گیا ہے یہ کیسی باتیں کر رہا ہے تو۔ میں نے تیز آواز میں ہمزہ سے کہا۔

"تو کیا کروں میں ہاں! چل بتا مجھے کیا کروں میں۔ ہمزہ مجھ سے بھی تیز آواز میں بولا۔ کیسے سہارا دوں گا میں اپنی فیملی کو؟ نوکری کر کے اور ٹیوشن پڑھا کر بھی اتنا نہیں کمالیتا کہ اپنے گھر کا خرچ اٹھاسکوں۔۔۔

"وہ کتاب جو اتنے دنوں سے بند تھی وہ کھل چکی تھی"

در در کی ٹھوکریں کھاتا رہتا ہوں اچھی نوکری کے لیے لیکن کوئی نہیں دیتا ان حرام خوروں کو رشوت چاہیے۔

میں دن بادن پاگل ہوتا جا رہا ہوں، راتوں کو نیند نہیں آتی ہے مستقبل کا سوچ سوچ کر ہمزہ کی آنکھوں سے آنسوں مسلسل روادواں تھے۔ اس کے ایک ایک آنسوں مجھے

تکلیف دے رہے تھے، کیونکہ میں نے اپنے کسی بھی دوست کو اس عمر میں روتا ہوا نہیں دیکھا تھا۔

بچپن کی بات الگ تھی بچپن میں اگر کسی دوست کی امی اسے مارتی تھیں تو ہم خوب ہنستے تھے اور اس کا پورا ایک ہفتہ مzac اڑاتے تھے۔ لیکن امی تو غلطی پر مارتی تھیں تو رونا آتا تھا، لیکن یہ حالات۔۔۔ یہ حالات توبنا کسی غلطی پر مارتے ہیں پھر بھی رونا آتا ہے۔

دوسرے دن ہی میں نے اپنے تینیوں دوستوں کو سارا قصہ سنایا تھا ان کی بھی وہی حالت تھی جو اس وقت میری تھی۔ ہم چاروں نے مل کر ہمزہ کے لیے نوکری ڈھونڈنا شروع کر دی تھی اور بلا آخر پورے چھ مہینوں بعد ہمیں ایک مناسب نوکری ہمزہ کے لیے مل گئی تھی۔ ان چھ مہینوں میں ہمزہ کے ابو کا انتقال بھی ہو چکا تھا اور ہمزہ بلکل توٹ پھوٹ گیا تھا۔ ہم چاروں ہمزہ کے لیے نوکری تلاش کر رہے تھے یہ بات ہم نے اس کو نہیں بتائی تھی۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ وہ ہمارا احسان مندر رہے۔ نوکری کا لفافہ ہم نے دروازے کے نیچے سے ہمزہ کے گھر ڈال دیا تھا۔ اور اب ہمیں بے صبری سے انتظار تھا کہ کب ہمزہ آ کر ہمیں اس نوکری کے بارے میں بتائے۔

ہفتے کی رات ہم سب معمول کے مطابق شکل انکل کی دوکان کے باہر بیٹھ کر لوڈ و کھیل رہے تھے۔ تبھی ہمزہ خوش خوش ہمارے پاس آیا اور اپنی نوکری کے بارے میں ہمیں بتانے لگا۔ اس نے ہم سے کہا کہ--

"میں نے تو اس کمپنی میں نوکری کے لیے درخواست بھی نہیں دی تھی تو پتا نہیں کیسے نوکری کا لفافہ آگیا؟"

ہم چاروں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور چاروں کے چاروں انجان بن گئے۔ اس دن مجھے پتا چلا کہ ہم چاروں ادھاری میں بہت اچھے ہیں اور یہ کہ انسان ایک کھولی کتاب ہے اگر اسے کوئی سننے اور سمجھنے والا ہو۔ ہر کتاب اپنے اندر ایک راز ہے اسی طرح ہر انسان بھی اپنے اندر ایک راز ہے۔ ہمیں ان رazoں کو افشا کرنے کے لیے ان تک خود پہنچنا ہو گا۔ اپنے ارد گردان کتابوں کو تلاش کریں آپ کو یہ کتابیں اپنے گھر میں، اپنے دوستوں میں ضرور ملیں گی۔ آپ انہیں سہارا دیں اور انہیں سننے ایسا نہ ہو کہ یہ انمول کتابیں اپنی پریشانیاں، اپنے دکھ، اپنی خواہشیں اپنے اندر رکھ کر اس دنیا سے رخصت ہو جائیں۔

ختم شد

نوٹ

کتابیں از نیہا خان پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظر ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیوایر ایمیگزین)

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمحض مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایر ایمیگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاء اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایر ایمیگزین